ہمارے سامنے ایک نیا باب کھل گیا ہے۔ افغان مجاہدین نے اپنی قربانیوں سے ارشاد باری تعالیٰ والذین اتبعوھم باحسان (الی یوم القیامہ) کا مصداق ہونا ثابت کر دیا ہے پاکستان کے باہر بہت کم لوگوں کو یہ حقیقت معلوم ہے کہ دارالعلوم اور مدارس درس نظامی کے فضلاء افغانستان کے جہاد میں نہ صرف حصہ لے رہے ہیں بلکہ قیادت بھی کر رہے ہیں۔ اس طرح انہوں نے خیر القرون کی یاد تازہ کر دی۔ فجزاھم اللہ خیر الجزاء

ڈاکٹر محمد اسحاق ڈھاکہ یونیورسٹی، بنگلہ دیش

نفسیاتی مریض نہیں انگریزوں کا آلہ کار | "الحق" جولائی ۱۹۸۴ء کے شمارہ میں جناب ارشد جاوید ایم اے (نفسیات) کا مضمون بعنوان "مرزا غلام احمد نبی یا نفسیاتی مریض" پڑھ کر حیرت ہوئی کہ صاحب موصوف نے ماہر نفسیات ہونے کے زعم میں مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو ہیرانائے کا مریض بنا کر ان کے تمام باطل دعوے جات کو اس مرض کا لازمی نتیجہ قرار دیا ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی کے فعل ارتداد کو بالکل ہی ختم کر دیا ہے۔ بلکہ مرزا صاحب کو ایسا کرنے میں مجبور محض گردانا ہے۔ حالانکہ مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق عام خیال یہی ہے بلکہ یقین کے درجے تک یہ بات پہنچ چکی ہے کہ مرزا صاحب نے اپنے آقا انگریزوں کے ایما پر نبی ہونے کا ڈھونگ رچایا تھا تاکہ امت محمدیہ میں انتشار پھیل جائے اور پھوٹ پڑ جائے جس کا سب سے بڑا ثبوت ان کی ترک جہاد کی تعلیم ہے۔

خلیل الرحمان قادری۔ راولپنڈی صدر

★ قادیانیوں کے خلاف مہم میں ایک حد تک کامیابی ہوئی۔ مگر اس کارروائی پر اب عمل ہونا چاہیے۔ اس فرقہ کو یہودثانی کا نام دیا جائے۔ ان مار آستین دشمنوں کا ممتاز مناصب پر فائز ہونے کا جواز ہرگز نہیں۔ الحق میں افغان مجاہدین کے ساتھ ساتھ ہندوستانی مسلمانوں کی حالت زار پر بھی مواد شائع ہونا چاہیے۔ اور بھارت سے منگوائے گئے مستند مراسلے شائع کئے جائیں۔

خلیل اللہ۔ تھائی لینڈ

★ تردید | خان غازی کابلی کا یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ میں نے خانقاہ مرزا مظہر جانجاناں کو درگاہ شاہ ابوالخیر بنا دیا ہے۔ اس کا صحیح نام یہی ہے جو میں نے لکھا ہے۔

پروفیسر محمد اسلم لاہور

بقیہ جھوٹے نبی از صفحہ ۳۴

ہوئے سادہ لوح اللہ کے بندوں کو پھر سے مسلمان بنانے کے لئے برابر کے ذمہ دار ہیں ورنہ قیامت میں ان پر سخت عذاب ٹوٹے گا۔ قانون کا بن جانا کوئی بڑی بات نہیں۔ یہ کام تو ہمیں پاکستان بنتے ہی کرنا چاہیے تھا۔ اصل کام یہ دیکھنا ہے کہ قانون کا مقصد پورا ہوتا ہے یا نہیں؟

نبوت کے چور دروازے ایک سے زیادہ ہیں ان میں سے کسی دروازے سے نکلنے والا بھی اسلام کے لئے اتنا ہی خطرناک ہے جتنا مسیلمہ کذاب۔ اسود عنسی ہو کہ عبداللہ بن سبا ہمیں ہر ایک سے ہوشیار رہنا ہے۔ اس لئے اسلام کے خدمت گذاروں کو چاہیے کہ مسلم رائے عامہ کو بیدار رکھیں۔ جو وقت پر خطرے کو نہیں بھانپتے اللہ تعالیٰ بھی ان کی مدد نہیں کرتا۔